مولانا الطاف حسین حالی: آن لائن تنقید کی روشنی میں

محمد کامران

ABSTRACT:

Today, the use of Internet has shortened the immense distances of the universe. The light of internet has spread rays of knowledge everywhere. The dichotomy between dream and reality has been reconciled. The use of Internet is increasing day by day in Pakistan. In the domains of language and literature, it must be realized that computer has now become the indispensable part of our lives. Through internet we can access any topic of the world, and can avail ourselves of its advantages in our homes. We have to accept that evolution is an ongoing process. It triggers the quest of innovative paradigms for the promotion of language and literature. In this article, "Maulana Altaf Hussain Hali, in the light of online criticism," the author gave an account of different websites having material about the life and works of Maulana Hali. The researcher also pointed out important articles about Hali's criticism and poetry.

مولانا الطاف حسین حالی کی صدائیں دل کش بھی ہیں اور جگرخراش بھی۔ ہشت پہلو ہیرے جیسی شخصیت رکھنے والے مولانا الطاف حسین حالی نے انیسویں صدی عیسوی میں سادگی وسلاست، ابلاغ، سماجی شعور ار روشن خیالی کے امتزاج سے اردو نثر کا جو مزاج متعین کیا تھا، وہ اکیسویں صدی میں بھی ۔۔ رائج الوقت کی حیثیت رکھتا ہے۔ دبستانِ سرسید کے تاج میں ''کوہِ نور'' کی طرح دمکنے والے منکسر المزاج اور شریف النفس نے شاعری اور نثر دونوں میں اپنی انفرادیت کا لوہا منوا کر اردو ادب کی تاریخ میں شہرتِ عام اور بقائے دوام کی سند حاصل کر لی۔

انگریزی افکار سے بالواسطہ واقفیت اور سرسید کی ''مقصدیت و افادیت'' کے تصورات نے حالی کی شخصیت میں جو انقلاب برپا کیا تھا، اس نے اردو ادب کا دھارا ہی تبدیل کر کے رکھ دیا۔ خاص طور پر ''مقدمہ شعر و شاعری'' (۱۸۹۳ء) بہت سی خامیوں کے باوجود آج بھی اردو تنقید کی دنیا میں ''ام الکتاب'' کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس

مقدمے سے ''شاعری کے متعلق ان کے صحیح مذاق، تعمیق نظر اور وسعت معلومات کا پتا چلتا ہے۔'' (۱)

> ''حالی نے پہلی مرتبہ ادبی تنقید کو ایک باضابطہ علم قرار دے کر اس کے اصول وضع کیے ہی نہیں بلکہ شعر و شاعری پر اصدی بحثوں کے ساتھ ساتھ شاعری اور سوسائٹی کے رابطہ کی اہمیت واضح کرتے ہوئے ان مباحث کی اساس رکھی جن پر آنے والوں نے ادب برائے زندگی کے ضمن میں بحث کی۔'' (۲)

حالی کی زندگی اور علمی شخصیت کا جایزہ لیں تو تمام تر مصائب اور نامساعد حالات کے باوجود مسلسل ارتقاء پذیر نظر آتی ہے۔ مورخین ادب نے حالی کے ذہنی ارتقاء میں کئی موڑوں کی طرف اشارہ کیا ہے۔'' (۳)

حالی نے اپنے عہد کے دو روشن دماغوں پر غالب و سرسید سے روشنی حاصل کی:

> ''حالی کی طویل شاعرانہ زندگی غزل سے شروع ہو کر نظم جدید کے بانی کی حیثیت سے ارتقا پذیر ہوتی ہے۔ اس طویل مدت میں حالی نے فکری اعتبار سے نظم اردو کے بہت سے گوشے منور کیے۔ آج وہ جدید شاعری کے بانی کہلاتے ہیں اور اردو نثر کی تاریخ میں سب سے پہلے اور سب سے بڑے سوانح نگار اور نقاد کی حیثیت سے اردو ادب کی تاریخ میں لازوال مرتبے کے مالک ہیں۔'' (۴)

سرسید، حالی، شبلی، آزاد، نذیر احمد اور ان کے معاصرین جہاں اپنی تہذیبی روایات اور معاصر صورتِ حال کا شعور رکھتے ہیں، وہاں ان کی مستقبل بینی نے انگریزی لالسینوٹ سے روشنی حاصل کی اور انگریزی صندوقوں میں بند خزانوں کی طرف توجہ کی اور علم و ادب کے ساتھ ساتھ سیاست، معاشرت اور معیشت کے روایتی تصورات بھی تبدیل کر کے رکھ دیے۔ یہی وجہ ہے کہ آج کے ''عالمی گاؤں'' میں مذکورہ بالا دانا و بینا بزرگوں کے افکار اہمیت و معنویت کے حامل ہیں۔ انٹرنیٹ کی برق رفتار ترقی اور تیزی سے سمٹتی ہوئی دنیا میں اپنے تہذیبی ورثے اور کلاسیکی ادب کی حفاظت ناگزیر ہو گئی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اپنے علمی و تہذیبی ورثے کو کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے ذریعے نہ صرف محفوظ کیا جائے بلکہ آنے والی نسلوں تک بھی پہنچایا جائے۔ سرسید کی علی گڑھ تحریک نے کلاسیکی اور جدید اردو ادب کے مابین ایک پُل کا کام کیا۔ سرسید کے معاصرین میں سے مولانا الطاف حسین حالی کے حوالے سے آن لائن تنقیدی مواد کا جایزہ لیا جائے تو صورتِ حال زیادہ خوشگوار تو نہیں لا مایوس کن بھی نہیں ہے۔ بہت سی ویب سائٹس پر حالی کی نظم و نثر اور ان کے حوالے سے تحریر کردہ تنقیدی مواد دستیاب تو ہے مگر معیار اور مقدار کی کمی کے باعث حالی کی عظمت کا نقش دھندلایا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

ویکی پیڈیا آزاد دائرۃ المعارف پر الطاف حسین حالی کے حوالے سے ایک تعارفی صفحہ دستیاب ہے جس پر ان کی ایک تصویر سوانحی خاکہ اور کتب کی تفصیل تو ملتی ہے مگر ان کے حوالے سے تنقیدی مواد شامل نہیں کیا گیا۔ البتہ ''حاصل کلام'' کے طور پر۔۔۔ جملے شامل کیے گئے ہیں:

''سرسید میں تحریک کے علمبردار تھے۔ حالی اس کے نقیب تھے۔ سرسید نے اردو نثر کو جو وقار اور اعلیٰ تنقید کے جوہر عطا کیے تھے۔ حالی کے مرصع قلم نے انھیں چمکایا۔ نہ صرف یہ کہ انھوں نے اردو ادب کو صحیح ادبی رنگ سے آشنا کیا بلکہ آنے والے ادیبوں کے لیے ادبی تنقید، سوانح نگاری، انشاپردازی اور وقتی مسائل پر بے تکان اظہارِ خیال کرنے کے بہترین نمونے یادگار چھوڑے۔'' (۵)

مذکورہ بالا اقتباس میں ''وقتی مسائل'' کی جگہ عصری مسائل تحریر کیا جاتا تو مناسب تھا۔ وکی پیڈیا کے انگریزی صفحات میں تو مزید غضب ڈھایا گیا ہے:

"Hali, was an Urdu poet and writers." (6)

معاصر آن لائن منظرنامے میں ''ریختہ'' کو ایک اہم ویب سائٹ کا درجہ حاصل ہے جس میں مولانا الطاف حسین حالی کی تمام اہم تصانیف مطالعے کے لیے دستیاب ہیں۔ اس لیے حالی شناسی میں مذکورہ ویب سائٹ کو ایک اہم مقام حاصل ہے۔ مندرج شعر و شاعری (مکتبہ جامعہ لمیٹڈ نئی دہلی) کے ۲۰۱۳ء کے ایڈیشن کا عکس عمدگی سے پیش کیا گیا ہے۔ مذکورہ کتاب کا ''تعارف'' رشید حسن خان نے تحریر کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

''مقدمہ اردو ادب میں پہلی آواز تھی جس نے جذبے کی جگہ فکر کو عطا کی اور عام لوگوں کی توجہ شاعری کے ساتھ ساتھ شاعری کے بعض اہم مسائل کی طرف منتقل ہوئی....آج جب کہ اردو میں تنقید کا سرمایہ بہت بڑھ چکا ہے اور مغربی ادب سے براہِ راست واقفیت نے فکر ونظر کی بے کرانیوں سے روشناس کرایا ہے۔ اس کتاب کی اہمیت آج بھی باقی ہے۔ تاریخی حیثیت کے علاوہ آج بھی اس کے بعض مباحث فکر انگیز معلوم ہوتے ہیں...مقدمہ شعر و شاعری کا شمار اردو کی ان اہم اور معیاری کتابوں میں ہے جن کی اہمیت و افادیت اور مقبولیت پر شاید ہی آنچ آ سکے۔ اس کو اردو میں تنقید کی پہلی کتاب کہا جا سکتا ہے۔'' (۷)

Annual of Urdu Studies امریکا سے شایع ہونے والا معروف علمی و ادبی جریدہ ہے۔ مذکورہ جریدے کی ویب سائٹ اس اعتبار سے وقیع قرار دی جاتی ہے کہ اس پر Annual of Urdu Studies کے تمام شمارے اور ان میں شایع ہونے والے مقالات آن لائن مطالعے کے لیے دستیاب ہیں۔

Annual of Urdu Studies کے شمارہ نمبر۲، ۱۹۸۲ء میں سلیم احمد کے ایک مضمون کا انگریزی ترجمہ "The Ghazal, A Maffler, and Indian" کے نام سے شایع ہوا ہے۔ مترجم John A Hanson نے شستہ اور رواں انگریزی میں سلیم احمد کے افکار کو پیش کیا ہے۔ مذکورہ مقالے میں اردو غزل کی روایت میں مولانا الطاف حسین حالی کی اصلاحی کوششوں پر روشنی ڈالی گئی ہے:

"According to Hali, the ghazal was a mere rensual luxury.

And in the Maulana's dictionary, the meaning of luxnry was everything which was net behefical to the qaum [nation; community]... In this way, the foundation of "new ghzal" was laid, upon the principle of national service, instead of the "luxnry" of accounts of beauty and love. And Maulana Hali's instruction manual was issued this.

کچھ کر لو نوجوانو ، اٹھتی جوانیاں ہیں

Young people, do something, your youth is arising!" (8)

انٹرنیٹ پر کے-سی کانڈا کی کتاب "Master Pieces of Urdu Nazm" دستیاب ہے۔ مذکورہ کتاب میں مولانا حالی کے اسلوب کے حوالے سے اظہارِ خیال کرتے ہوئے کے-سی کانڈا لکھتے ہیں:

"Both in his poetry and prose, Hali prefers a simple, natural, matter of fact style, which makes him easily accessible to all kind of readers. (9)

انٹرنیٹ پر کے-سی کانڈا کی ایک اور کتاب

"Urdu Ghazal: An Anthology, from 16th to 20th Century"

بھی آن لائن مطالعہ کے لیے دستیاب ہے جس میں مولانا حالی نے شاعری کو گل و بلبل کے فسانوں سے نکال کر زندگی سے مربوط کرنے کی جو کوششیں کیں ان پر روشنی ڈالتے ہوئے کے-سی کانڈا لکھتے ہیں:

"As a poet he did not confire himself within the narrow bounds of the ghazal, but successfully exploited the other poetic forms such as the nazm, the subai, and the elegy. More particulary, he hornessed his poetic abilities to the higher aims of social and moral edification. Art for him was the handmaid to life." (10)

آن لائن مطالعے کے لیے اقبال اردو سائبر لائبریری ایک اہم ماٰخذ ہے۔ مذکورہ ویب سائٹ پر دیوانِ حالی کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔(۱۱)

حواشی:

(۱) حافظ محمود شیرانی، مقالاتِ شیرانی، لاہور: مکتبہ خیال، اشاعت دوّم، س-ن، ص ۱۹۹
(۲) ڈاکٹر محمد سلیم اختر، اردو ادب کی مختصر ترین تاریخ، لاہور: سنگِ میل پبلی کیشنز، ۲۰۰۹ء، ص: ۳۳۹
(۳) ڈاکٹر عبدالقیوم، ''الطاف حسین حالی''، مشمولہ تاریخ ادبیات مسلمانانِ پاکستان و ہند، اردو ادب (جلد چہارم)، پنجاب یونیورسٹی، طبع دوّم، ۲۰۱۰ء، ص ۷۶
(۴) ایضاً ، ص ۸۱
(5) http://ur.wikipedia.org/wiki.الطاف حسین حالی
(6) en.wikipedia.org/wiki/Altaf_hussain_hali
(7) rekhta.org/ebooks/muqadama-sher-o-shayari_altaf_hussain_hali.ebook_3
(8) deal.unichicago.edu/books/annualofurdustudies.
(9) kanda.hc.books.google.com
(10) books.google.com/books/isbn978-81-207-1826-5
(11) www.iqbalcyber_kibrary.net/urdu_books/969-416-205-025/P0001.php.

☆......☆......☆